ملفوظات
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنز الایمان ۔ فتاویٰ رضویہ ۔ احکام شریعت ۔ حدائق بخشش ۔ الامن والعلیٰ ۔
شمع شبستانِ رضا جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

ناشران
بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم
فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977
ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

نام کتاب .... ملفوظات
مصنف .... مولانا احمد رضا خان بریلویؒ
سرورق .... امر شاہد
مطبع .... فرینڈز پرنٹرز، جہلم
ہدیہ .... -/[illegible] روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اُردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اُردو بازار لاہور

شبیر برادرز، اُردو بازار لاہور

علم و عرفان پبلشرز، اُردو بازار لاہور

خزینہ علم و اَدب، اُردو بازار لاہور

رحمٰن بک ہاؤس، اُردو بازار کراچی

ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اُردو بازار کراچی

عرض: حضور بعض لوگوں کی عادت ہے کہ رکوع کے بعد پائنچے اوپر اٹھا لیتے اس پر کیسا ہے؟

ارشاد: مکروہ ہے اور اگر دونوں ہاتھ سے ہو تو بعض علماء کے نزدیک مفسدِ صلوٰۃ ہے۔

خواب: ایک مسجد معمولی وسعت کی ہے اور نماز تیار ہے، ایک شخص جس کو میں جانتا ہوں عقائد وہابیہ کا پیرو، اذان کہتا ہے لیکن نام اقدس ﷺ تک پھر مکبر تکبیر کہتا ہے وہ بھی نام نامی تک۔ میں نے کہا یہ عجیب وہبڑوں نے دستور نکالا ہے۔ میں اندر مسجد کے اس وقت پہنچا جب کہ امام اپنی جگہ پر پہنچ گیا تھا اور چاہتا تھا کہ تکبیر تحریمہ کہے، میں نے بآواز بلند السلام علیکم کہا۔ جس سے امام نے چونک کر میری طرف رُخ کیا اور پیچھے ہٹ آیا اور میں فوراً اس کی جگہ کھڑا ہو کر امامت کرنے لگا جب سلام پھیرا فوراً آنکھ کھل گئی دیکھا تو فجر کا وقت تھا۔

تعبیر: انشاء اللہ وہابیہ کی دعوت بند ہوگی اور اہل سنت کی ترقی ہوگی۔

عرض: نوافل میں رکوع کس طرح کرنا چاہئے، اگر بیٹھ کر پڑھ رہا ہے۔

ارشاد: اتنا جھکے کہ سر گھٹنے کے محاذی آجائے اور اگر کھڑے ہو کر پڑھے تو پنڈلیاں مقوس نہ ہوں اور کف دست گھٹنوں پر قائم کر کے ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے سے علیحدہ رہیں، ایک صاحب کو میں نے دیکھا کہ حالت رکوع میں پشت بالکل سیدھی اور منہ اٹھائے تھے جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو پوچھا گیا۔ یہ آپ نے کیسا رکوع کیا، حکم تو یہ ہے کہ گردن نہ اتنی جھکاؤ جیسے بھیڑ اور نہ اتنی اٹھاؤ جیسے اونٹ، وہ صاحب کہنے لگے کہ منہ اس وجہ سے اٹھا لیا تھا کہ سمت قبلہ سے نہ پھر جائے میں نے کہا تو آپ سجدہ بھی ٹھوڑی پر کرتے ہوں گے، ان کی سمجھ میں بات آگئی، اور آئندہ اصلاح ہوگئی۔

عرض: حضور ایک بی بی تنہا حج کرنا چاہتی ہیں اور سفر خرچ قلیل اور خود علیل اس صورت میں کیا حکم ہے۔

ارشاد: عورت کو بغیر محرم حج کو جانا جائز نہیں۔

عرض: حضور اقدس ﷺ کو اے خداوند عرب کہہ کر ندا کر سکتے ہیں۔

ارشاد: کر سکتے ہیں خداوند عرب کے معنی مالک عرب۔

عرض: حضور والا عجم کے معنی بے پڑھی ولائتیں۔